بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ - وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا - عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم پنجشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۷ تبوک ۱۳۴۳ہش ۔ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۸۴ھ ۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی ۔ رات نیند آگئی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک کسی کام میں آسمان سے برکت نہ پڑے اُس وقت تک وہ مبارک نہیں ہوتا

اللہ تعالےٰ کے تصرفات پر کامل یقین چاہیئے جس کا یہ ایمان نہیں اس میں دہریت کی ایک رگ ہے

"توحید اس کا نام نہیں کہ صرف زبان سے اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ و اشھد ان محمداً رسول اللّٰہ کہہ لیا ۔ بلکہ توحید کے یہ معنی ہیں کہ عظمت الٰہی بخوبی دل میں بیٹھ جاوے اور اس کے آگے کسی دوسری شے کی عظمت دل میں جگہ نہ پکڑے ۔ ہر ایک فعل اور حرکت اور سکون کا مرجع اللہ تعالےٰ کی پاک ذات کو سمجھا جاوے اور ہر ایک امر میں اسی پر بھروسہ کیا جاوے ۔ کسی غیر اللہ پر کسی قسم کی نظر اور توکل ہرگز نہ رہے اور خدا تعالےٰ کی ذات میں اور صفات میں کسی قسم کا شرک جائز نہ رکھا جاوے ۔ اس وقت مخلوق پرستی کے شرک کی حقیقت تو کھل گئی ہے اور لوگ اس سے بیزاری ظاہر کر رہے ہیں ۔ اس لئے یورپ وغیرہ تمام بلاد میں عیسائی لوگ ہر روز اپنے مذہب سے متنفر ہو رہے ہیں ۔ چنانچہ روزمرہ کے اخباروں رسالوں اور اشتہاروں سے جو یہاں پڑھے جاتے ہیں ۔ اس بات کی تصدیق ہوتی ہے ۔

الغرض مخلوق پرستی کو اب کوئی نہیں مانتا ۔ ہاں اسباب پرستی کا شرک اس قسم کا شرک ہے کہ اس کو بہت لوگ نہیں سمجھتے ۔ مثلاً کسان کہتا ہے کہ میں جب تک کھیتی نہ کروں گا اور وہ پھل نہ لاوے گی تب تک گزارہ نہیں ہو سکتا ۔ اسی طرح ہر ایک پیشہ والے کو اپنے پیشہ پر بھروسہ ہے اور انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اگر ہم یہ نہ کریں تو پھر زندگی محال ہے اس کا نام اسباب پرستی ہے اور یہ اس لئے ہے کہ خدا تعالےٰ کی قدرتوں پر ایمان نہیں ہے ۔ پیشہ وغیرہ تو درکنار پانی ہوا ۔ غذا وغیرہ جن اشیاء پر مدار زندگی ہے ۔ یہ بھی انسان کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے ۔ جب تک خدا تعالےٰ کا اذن نہ ہو ۔ اسی لئے جب انسان پانی پئے تو اسے خیال کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے پانی پیدا کیا ہے اور پانی نفع نہیں پہنچا سکتا ۔ جب تک خدا تعالےٰ کا ارادہ نہ ہو ۔ خدا تعالےٰ کے ارادہ سے پانی نفع دیتا ہے اور جب خدا تعالےٰ چاہتا ہے تو وہی پانی ضرر دیتا ہے ......

جو کام ہے خواہ معاشرہ کا خواہ کوئی اور جب تک اس میں آسمان سے برکت نہ پڑے ۔ تب تک مبارک نہیں ہوتا غرضیکہ اللہ تعالےٰ کے تصرفات پر کامل یقین چاہیئے ۔ جس کا یہ ایمان نہیں ہے اس میں دہریت کی ایک رگ ہے ۔ پہلے ایک امر آسمان پر ہو رہتا ہے تب زمین پر ہوتا ہے ۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۵ و ۳۱۶)

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۱۶ ستمبر ۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی بیگم صاحبہ محترمہ کے سینہ پر بائیں جانب ایک پھوڑا نکل آیا ہے ۔ جسے ڈاکٹروں نے کینسر تشخیص کر کے اپریشن تجویز کیا ہے ۔ آپ علاج کی غرض سے راولپنڈی تشریف لے گئی ہیں ۔ جہاں ملٹری ہسپتال میں مورخہ ۱۸ ستمبر بروز جمعہ اپریشن ہو گا ۔

احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو اور آپ جلد صحت یاب ہو کر ربوہ واپس تشریف لائیں ۔ حضرت شاہ صاحب موصوف عرصہ سے پہلے ہی بیمار چلے آرہے ہیں ۔ احباب آپ کی شفایابی کے لئے بھی التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

رپورٹ مشاورت منعقدہ سال ۱۹۶۴ء

رپورٹ مجلس مشاورت منعقدہ ۲۰ ۔ ۲۱ ۔ ۲۲ مارچ ۱۹۶۴ء شائع ہو کر جماعتوں کو بذریعہ ڈاک بھجوائی جا رہی ہے ۔ اگر کسی جماعت کو آخیر ستمبر تک بھی رپورٹ نہ ملے تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر اس کی کاپی حاصل کر لیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

درخواست دعا

مکرم الحاج محمد شریف احمد صاحب کویت سے تحریر کرتے ہیں کہ ایک غیر احمدی دوست محمد عبد اللہ صاحب جو وقتاً فوقتاً سلسلہ کی مالی اعانت کرتے رہتے ہیں کی والدہ محترمہ ان دنوں بہت سخت بیمار ہیں اور نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب کرام سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے ۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۶۲ء

شانِ رحمۃٌ للعالمین

(قسط نمبر ۲)

اگر یہ مولوی صاحب سوچیں تو یہی وہ ذہنیت ہے جس کی وجہ سے آج مسلمانوں میں ذرا ذرا سی بات پر تفرقے پڑے ہوئے ہیں اور مسلمان قوم کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ بقول تنظیم اہل حدیث مورخہ ۹/۲۳ ؍ ۱۱

"روزنامہ "مشرق" لاہور میں "ہیر رانجھے کا مزار" کے عنوان سے جناب بلال زبیری نے ایک دلچسپ اور عبرت آموز مضمون تحریر کیا ہے اس کا خلاصہ مندرجہ بالا عنوان "لوگ ان سے مرادیں مانگتے ہیں جو خود نامراد اٹھ گئے" میں پیش کیا ہے۔ یعنی لوگ ہیر رانجھے کی قبر پر جا جا کر منتیں مانتے اور مرادیں مانگتے ہیں۔

دوسری اقوام میں اس قسم کی گھٹیا اوہام پرستی کے نمونے تو بے شمار ملتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی ذلیل تر ہوتے ہیں لیکن اسلام نے ملت اسلامیہ کو اس قسم کی گھٹیا ذہنیت اور ذلیل گراوٹ سے انتہائی دور رکھا ہے مگر اس کے باوجود کچھ ازلی بدنصیب ایسے بھی ہوتے ہیں جو گمراہی رہتے ہیں۔

"ہیر رانجھا" اب اللہ کے دربار میں پہنچ گئے ہیں۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کس معاملہ کے مستحق ہیں۔ اس لئے ہمیں ان کی زندگی کے تاریک پہلو سے بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم یہ ایک یقینی بات ہے کہ وہ ان مقربین میں سے نہیں تھے جن کو روحانی پیشوائیت یا مرجع عقیدت ہونے کا شرف حاصل ہے اور وہ حساس بندے جنکے گھروں میں بیٹیاں اور بہنیں ہیں یہ ان سے پوچھئے کہ کسی کی بہو بیٹی کی آبرو سے کھیلنا کس قدر دل آزاری اور قلبی شقاوت کا موجب ہوتا ہے۔ اس کے باوجود بھی اگر کوئی شخص ایسے لوگوں کو اپنی آرزوؤں کے لئے قبلہ حاجات اور روحانی ہیرو بنا لیتا ہے تو پھر اس کی عقل اور غیرت کا جتنا ماتم کیا جائے کم ہے۔

بہر حال قوم کے ہر سنجیدہ طبقہ اور بہی خواہ کے لئے یہ مقام غور ہے کہ:

یہ قوم اب پستی کی ان انتہا
گہرائیوں میں جا گری ہے
اور مزید گرتی جا رہی ہے۔

کیا خانقاہی نظام کے متولیوں کے لئے اس میں کچھ سامانِ عبرت ہے۔؟"
(تنظیم اہل حدیث صہ ۲)

لطف یہ ہے کہ آپ کی محولہ بالا عبارت (حوالہ نمبر ۱ دیکھیں قسط اول) میں ہی ایسی باتیں موجود ہیں جن پر آپ غور کریں تو آپ کو احمدیت کے صحیح موقف کا عرفان ہو سکتا ہے مثلاً آپ فرماتے ہیں:-

"حضور کی نبوت کو اجاگر کرنیکا
ذمہ خود خدا نے لیا ہے۔
"ہم نے مقاصدِ انبیاء کی
تجدید کے لئے مجددین کے سلسلے
کی خبریں تو سنی ہیں مگر...

اگر مولوی صاحب ان دونوں باتوں کو اچھی طرح سمجھ لیں تو آپ پر حقیقت واضح ہو سکتی ہے ظاہر ہے کہ جس بات کا ذمہ اللہ تعالےٰ نے لیا ہے اللہ تعالےٰ اپنی سنت کے مطابق ہی اس کو سرانجام دیتا ہے۔ اس طرح سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کو اجاگر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ بوقت ضرورت ایسے پاک نفوس مبعوث کرے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنے اعمال میں اپنے زمانے کے لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو حدیث میں مجددین کہا گیا ہے۔ اب یہ بات سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو دنیا کے سامنے پیش کرنے والے نفوس اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے ہیں اور ان کو مقاصد انبیاء علیہم السلام کی تجدید کے لئے انبیاء علیہم السلام کی قوتیں دی جانی ضروری ہیں ورنہ یہ ناممکن ہے کہ وہ لوگ مقاصد انبیاء علیہم السلام کی تجدید کر سکیں۔ مثلاً اگر ہم کسی شخص سے کہیں کہ وہ فلاں مشین بنائے تو لازمی ہے کہ اس شخص میں اس کی مہارت موجود ہو۔ اگر اس میں وہ مہارت ہی نہ ہو تو آپ اس سے مشین بنانے کی توقع نہیں کر سکتے کیا آپ ایک موچی سے کہہ سکتے ہیں کہ ریل کا انجن تیار کر دو۔ اگر آپ ایسا کریں تو ساری دنیا آپ پر ہنسے گی۔ اور لوگ کہیں گے یہ عجیب شخص ہے جو ایک جوتیاں بنانے والے سے انجن بنوانا چاہتا ہے۔ انجن تو وہ بنا سکے گا جس کو انجن بنانے کا کام آتا ہو۔ اب جو لوگ مقاصد انبیاء علیہم السلام کی تجدید کریں گے اگر ان کو نبوت کے فیوض سے سرفراز نہیں کیا جاتا تو وہ ان مقاصد کی تجدید کیا کر سکتے ہیں۔ اور پھر ظاہر ہے کہ اتنے عظیم الشان مقاصد کی تجدید ہمہ شمہ کا کام نہیں ہے اور نہ خود ساختہ مصلحین کا کام ہے خواہ وہ دینی علوم میں کتنے ہی ماہر ہو جائیں۔ اسلام کے اصولوں کا علم اور چیز ہے اور ان اصولوں کی تجدید کا فن اور چیز ہے ایک غیر مسلم بھی ان علوم سے واقف ہو سکتا ہے جیسا کہ آجکل بیروت کے کئی ایک عیسائی اسلام اور اسلامی تاریخ کے بڑے ماہر سمجھے جاتے ہیں مگر ایسے لوگ اسلام کے مجدد نہیں بن سکتے۔ ضرورت ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نبوت کو اجاگر کرنے کا ذمہ لیا ہے اللہ تعالےٰ ہی ایسے نفوس پیدا کرے جن کو انبیاء علیہم السلام کی نبوت کی قوتیں بطور بروز کے عطا کی جائیں۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ سے پہلے ایسے لوگ مستقل نبی ہوا کرتے تھے جو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آوردہ شریعت کے مطابق ہی تجدید و احیائے دین کا کام کرتے تھے مگر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کوئی مستقل نبی نہیں آ سکتا چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ آپ کے بعد خواہ تشریعی ہو یا غیر تشریعی کوئی مستقل نبی ظہور نہیں کر سکتا۔ کیونکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں ہر قسم کی نبوت پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہے اب نبوت کا ایک شوشہ بھی باقی نہیں رہا جو کوئی مستقل نبی لائے۔ اس لئے اب کوئی مستقل نبی نہیں آ سکتا البتہ ایسا انسان مبعوث ہو سکتا ہے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت سے فیضیاب ہو کر آپ کے اسوۂ حسنہ کو اللہ تعالےٰ کی رہنمائی میں اپنے زمانے کے لوگوں کے سامنے رکھے۔ اس لحاظ سے تمام مجددین نبوت محمدیہ کے مظہر کہلاتے ہیں۔ ورنہ وہ تجدید و احیائے دین کر ہی نہ سکتے۔ اسی بات کو طریق نبوت کہا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ طریق نبوت بغیر نبوت کی قوتوں کے طریق نبوت نہیں کہلا سکتا۔ کیا آپ ایک پہلی جماعت کے طالب علم سے ایم۔اے کے ریاضی کے کورس کے سوالات حل کرنے کی توقع کر سکتے ہیں۔ یہ سوالات تو وہی حل کر سکتا ہے جس نے ایم۔اے کے کورس کی تکمیل کی ہو۔ اسی طرح کیا آپ باور کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مثلاً وار برٹن کے ان مولوی صاحب سے تو کہے کہ مقاصد انبیاء علیہم السلام کی تجدید کرو اور ان کو وہ قوتیں عطا نہ کرے جن سے وہ مقاصد تکمیل پا سکتے ہیں۔

پھر غور فرمائیے خود انبیاء علیہم السلام ہی صحیح معنوں میں اپنے مقاصد کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟۔ کیوں صحیح ہے؟ اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے انہیں نبوت کی قوتیں دی ہوئی ہوتی ہیں اس لئے اللہ تعالےٰ ان کو مامور کرتا ہے کہ وہ ان مقاصد کی تکمیل کریں لیکن جس کو اللہ تعالےٰ نبوت کی قوتیں تو نہ دے اور کہے کہ جاؤ نبوت کے مقاصد کی تکمیل کرو تو کیا ایسا ممکن ہے؟۔ اب سوچئے کہ جو لوگ مقاصد انبیاء علیہم السلام کی تجدید کرتے ہیں وہ نبوت کی قوتوں سے محروم ہو کر کس طرح یہ کام کر سکتے ہیں۔

آپ تو اہل حدیث ہیں آپ سے بہتر حدیث علمائے امتی کانبیاء بنی اسرائیل کی حقیقت کو کون زیادہ سمجھ سکتا ہے۔ کیا ہر عالم دین کہلانے والا بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے کہ اسلامی علم دین میں تو بظاہر ایک عیسائی اور ایک یہودی بلکہ ایک آریہ بھی کمال پیدا کر سکتا ہے اور اس کی ہزاروں مثالیں آپ کو مل جائیں گی مگر محض علم دین میں مہارت کی وجہ سے تو وہ بنی اسرائیل کے انبیاء کی مثال نہیں بن جائے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس میں بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح خوبیاں ہوں اور وہ خوبیاں وہی ہیں جو انبیاء میں پائی جاتی ہیں مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلے یہ خوبیاں صرف مستقل انبیاء علیہم السلام ہی کو ملتی تھیں آپ کے بعد یہ خوبیاں علمائے اسلام کو حاصل ہو سکتی ہیں۔ مگر صرف انہی علما کو حاصل ہو سکتی ہیں جو بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہوں جو آپ کے اسوہ حسنہ کا نمونہ اللہ تعالےٰ کی رہنمائی سے اپنے زمانے کے لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ اور یہ وہی لوگ ہیں جن کو مجددین بھی کہا گیا ہے۔ یہ سب لوگ اپنے اپنے حالات اور ضرورت کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کو اجاگر کرتے آئے ہیں اور آپ کی شانِ رحمۃٌ للعالمین کے مظہر ہیں +

روحانی نظام میں کامل اطاعت کی اہمیت

مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے

روحانی سلسلوں میں دنیوی جمہوریت کے تصور کا عمل دخل کسی جگہ اور کسی مرحلہ پر بھی نظر نہیں آتا۔ روحانی سلسلے خدا تعالےٰ خود قائم کرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی ہستی ایک ہے۔ کیونکہ وہ وحدہ لاشریک لہ ہے۔ مگر اس کے بالمقابل ہر مخلوق ہر زمانہ میں اربوں ارب افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے ارادے کے سامنے اربوں ارب مخلوقات کا ارادہ کوئی حیثیت اور وقعت نہیں رکھتا اللہ تعالےٰ فعال لما یرید ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہی صحیح معنی میں راہ نما ہے۔ کیونکہ وہ علام الغیوب ہے۔

اربوں ارب انسان مل کر اپنی عقلوں سے کام لے کر آئندہ کے متعلق کوئی ایسا منصوبہ تیار نہیں کر سکتے۔ جو بہر حال یقینی اور حتمی ہو اس لئے کہ آئندہ کا زمانہ تو الگ رہا۔ اگلے لمحہ کے متعلق بھی انہیں علم نہیں کہ اس میں کیا کچھ پیش آنے والا ہے۔ ان اربوں ارب انسانوں کے بالمقابل خدا تعالےٰ جو ایک ہے اور وحدہ لا شریک لہ ہے وہ جانتا ہے کہ آگے یا اگلے لمحہ میں کیا ہونے والا ہے۔ اور وہ تو یہ بھی جانتا ہے کہ سالہا سال کے بعد کیا کچھ وقوع پذیر ہونے والا ہے۔ وہ دلوں کے راز جانتا ہے۔ ایک انسان کو اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ دوسرا انسان جو اپنے تئیں اس کا دوست کہتا ہے دل میں بھی ایسا ہے یا اس کے خلاف کیا منصوبے بنا رہا ہے۔ مگر خدا تعالےٰ سب کچھ جانتا ہے۔ انسان کو اس کی بے بسی اور عاجزی کی وجہ سے یہ علم نہیں ہوتا۔ کہ فلاں قسم کے حالات سے نجات حاصل کرنے کے لئے کونسی راہ اس کے لئے بہتر ہوگی۔ انسانی عقل کی رسائی محدود ہے۔ اس لئے وہ حیران رہ جاتا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ پیش آمدہ مشکلات کا حل کیا ہے۔ مگر خدا تعالےٰ سب کچھ جانتا ہے۔ اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔ وہی حقیقی راہ نمائی کر سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ روحانی سلسلوں میں اسے ماننے والے افراد اپنا سب کچھ اس کے سپرد کر دیتے ہیں۔ اور ہر آن اسی سے راہ نمائی کے طلب گار رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی راہ نمائی کے لئے ہی اپنے رسول اور پیغمبر بھیجتا ہے۔ پھر وہ رسول بھولے بھٹکے اور گم کردہ لوگوں سے کہتا ہے

ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

اے خدا کے بندو! اگر تم سیدھی راہ پر چلکر خدا تعالےٰ تک پہنچنا چاہتے ہو۔ تو میرے پیچھے چلے آؤ تم خدا کو پا لوگے۔ ایک نبی اور مامور من اللہ خدا کی دی ہوئی روشنی میں دیکھتا ہے۔ خدا تعالےٰ اسے قبل از وقت غیب کی باتیں بتا دیتا ہے۔ اور قدم قدم پر اس کی راہ نمائی کرتا ہے۔ ایک نبی اور مامور بھولی بھٹکی روحوں کے لئے رہبر کا کام کرتا ہے۔ وہ ایک ہوتا ہے اور اسے ماننے والے ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں مگر وہ ایک ہونے کے باوجود ان سے اپنی بات منواتا ہے۔ ان کی کثرت کی بناء پر ان کی بات نہیں مانتا۔ ہاں وہ شاورھم فی الامر کے ارشاد الٰہی کے ماتحت بعض امور میں ان سے مشورے ضرور لے لیتا ہے۔ یہ مشورہ لینا بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بھی بہت بابرکت اور مفید ہوتا ہے۔ مگر وہ مشورہ کا پابند نہیں ہوتا وہ کرتا وہی ہے۔ جس کی طرف خدا اس کی راہ نمائی کرتا ہے۔ کیونکہ اس کی باگ ڈور خدا کے ہاتھ میں ہوتی اور اس کا تعلق براہ راست خدا سے ہوتا ہے جو علیم و خبیر ہے۔ اور سب کچھ جانتا ہے۔

پس جب ایک نبی دنیا میں آتا ہے۔ تو لوگ اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے گویا اپنا سب کچھ اس کے توسط سے خدا کے پاس بیچ دیتے ہیں اپنی مرضی اپنی رائے اپنی عقل اپنے اوقات اپنے اموال اور اپنے نفوس اس کے رسول کی ماتحتی میں دیکر پھر بصمیم قلب اس کی تقلید کرتے چلے جاتے ہیں کہ منزل مقصود تک پہنچ جائیں۔ بعض اوقات خدا کا مامور اور مرسل ان سے مشورہ کے بعد ان کی رائے کے خلاف فیصلہ دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس میں برکت ڈال دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے ماننے والے پکار اٹھتے ہیں کہ لاریب وہی راہ صحیح تھی۔ جو اس مامور من اللہ نے اختیار کی۔ آنے والے حالات اکثریت کی رائے کو غلط ثابت کر دیتے ہیں۔ اور اس مامور من اللہ کی رائے اس کے ایک ہونے کے باوجود درست ثابت ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس مامور کی وفات کے بعد جب اللہ تعالےٰ اپنے کسی مقبول بندے کو اس کا جانشین یا خلیفہ بنا دیتا ہے۔ تو لوگوں کے دلوں میں القا کرتا ہے کہ وہ اس کی اتباع اختیار کریں وہ لوگ اکثریت میں ہونے کے باوجود اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے پھر اپنا سب کچھ اس کی رضا کے تابع کر دیتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھ لیتے ہیں۔ وہ انہیں جس بات کا حکم دیتا ہے اس کے سامنے سر تسلیم خم کرتے چلے جاتے ہیں اللہ تعالےٰ اس میں بھی برکت دیتا ہے۔ اس لئے کہ خلافت کے زمانہ میں بھی اس روحانی سلسلہ کی باگ ڈور در اصل خدا ہی کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ اپنے مقرر کردہ خلیفہ کے فیصلوں میں برکت ڈال دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے متبعین کی جماعت دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ پھر پہلے مامور اور بعد میں اس کا خلیفہ جن لوگوں کو امیر بناتا ہے۔ اور جو اس کے بتائے ہوئے طریق اور اس کی ہدایات پر کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے کاموں میں بھی برکت دیتا ہے پس روحانی سلسلہ کے اس مرحلہ پر بھی امیر بہر حال امیر ہوتا ہے جس کا حکم واجب التعمیل ہوتا ہے۔ پھر اس کے مقرر کردہ یا منظور کردہ امام الصلوٰۃ کو دیکھیں۔ تو اس میں بھی یہی بات نظر آتی ہے

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب متوجہ ہوں

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشان —

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کی خدمت میں درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ اس مرتبہ بھی قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸۔۱۹۔۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ہوگا۔ قافلہ کی روانگی انشاء اللہ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے بذریعہ ٹرین ہوگی۔ اور قادیان سے واپسی ۲۱ دسمبر کی شام کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہر حال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو۔ جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آسکے۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔ اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

(۲) یہ درخواست مطبوعہ فارم پر دی جائے۔ اور اس پر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے

(۳) گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ حسب ضابطہ افسران مجاز سے تحریری اجازت نامہ حاصل کر لیں۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں۔ وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ یہ درخواستیں ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء تک نظارت خدمت درویشاں میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مرزا ناصر احمد ناظر خدمت درویشاں)

سالانہ اجتماع کا چندہ مقررہ شرح سے وصول کر کے جلد بھجوائیے (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وہ امام ہوتا ہے نہ کہ مقتدی اور تمام مقتدیوں کے لئے لازم ہوتا ہے کہ اس کی ہر حرکت و سکون میں اس کی اتباع کرتے چلے جائیں۔ ایسی صورت میں بھی جب کہ وہ غلطی کر رہا ہو اور مقتدی جانتے ہوں کہ امام غلطی کر رہا ہے ان کے لئے یہ جائز نہیں ہوتا کہ وہ امام الصلوٰۃ کی خلاف ورزی کریں بلکہ انھیں اس صورت میں بھی یہی حکم ہے کہ وہ اس کی غلطی کے ساتھ خود بھی غلطی کر جائیں۔ اللہ تعالیٰ ایسی غلطی کے باوجود انھیں نیکی کا ثواب عطا فرماتا ہے پس روحانی سلسلوں میں کسی مرحلہ پر بھی دنیوی قسم کی جمہوریت کا تصور کہیں اور کسی جگہ بھی کام کرتا نظر نہیں آتا اس کا ثبوت ہم اپنی جماعت میں بھی دیکھتے آرہے ہیں۔

ہماری جماعت میں آج سے پچاس سال قبل وہ لوگ غلطی پر تھے۔ جنہوں نے مجلس معتمدین کو ایک با اختیار ادارہ قرار دینے کی کوشش کی تھی جو ہر قسم کے فیصلے کرنے کا مجاز ہو اس طرح انھوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ایک روحانی سلسلہ نہیں بلکہ دنیاداروں کی انجمن قرار دینا چاہا جسکی بنیاد جمہوریت کے تصور پر قائم ہو اور جو نیچے سے اوپر کی طرف یعنی عوام سے خواص کی طرف جاتی ہو لیکن یہ سلسلہ تو خدا تعالیٰ کا قائم کردہ ہے جس کی رہنمائی کے لئے خدا تعالیٰ نے اول اپنا مامور و مرسل بھیجا اور پھر قدرت ثانیہ کے اظہار کے لئے خلفاء کو قائم کیا اس مجلس نے بے شک ایک قرارداد میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ خلیفۃ المسیح کے احکام کی تعمیل کرے گی مگر ظاہر ہے کہ جو مجلس یہ قرارداد پاس کر سکتی ہے وہ کچھ عرصہ کے بعد یہ فیصلہ بھی کر سکتی ہے کہ مجلس معتمدین خلیفۃ المسیح کے فیصلہ جات اور احکام کی پابند نہ ہوگی۔ اسی خامی کی طرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بایں الفاظ توجہ دلائی تھی کہ:-

"مجلس معتمدین کے بنیادی اصول میں جو در اصل یہی اسلام کا بنیادی مسئلہ خلیفۂ وقت کا وجود شامل نہ تھا ایک ریزولیوشن خلافت ثانیہ میں پاس کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو خلیفہ کہے گا اسے مجلس مانے گی مگر یہ اصولی بات نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ممبروں کی جماعت کہتی ہے میں ایسا کروں گی لیکن جو جماعت یہ کہہ سکتی ہے وہ یہ بھی کہہ سکتی ہے میں ایسا نہ کروں گی کیونکہ جو انجمن یہ پاس کر سکتی ہے کہ ہم خلیفہ کی ہر بات مانیں گے وہی اگر آج سے دس سال کے بعد یہ کہے کہ نہیں مانیں گے تو انجمن کے قانون کے لحاظ سے وہ ایسا کہہ سکتی ہے یا پھر اگر انجمن یہ کہے کہ اس خلیفہ کی تو ہر بات مانیں گے لیکن دوسرے کی نہیں مانیں گے تو وہ بھی اپنے قواعد کے لحاظ سے حق بجانب ہوگی جس طرح حضرت خلیفہ اول رضؓ کے وقت میں ہوا۔۔۔۔ مجلس معتمدین اپنے قواعد کے لحاظ سے براہ راست خلیفہ سے تعلق نہیں رکھتی تھی"۔

(تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بموقعہ مجلس شوریٰ ۱۹۲۵ء۔ مندرجہ الفضل ۳۰ نومبر ۱۹۲۵ء)

چنانچہ انہی نقائص کو دور کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قواعد میں تبدیلی کر کے مجلس معتمدین کو موجودہ نظارتوں کی شکل دے دی۔

اگر زعماء غیر مبایعین سلسلہ احمدیہ کو ایک روحانی سلسلہ یقین کرتے تو مجلس معتمدین کو ایک خود مختار ادارہ کی شکل دینے کی بجائے انھیں اس امر کا اعتراف کرنا چاہیئے تھا کہ اس مجلس کو جو اختیارات حاصل ہیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح کے عطا کردہ ہیں۔ جو جس وقت چاہیں انھیں واپس بھی لے سکتے ہیں مگر اس صورت میں انھیں حضور علیہ السلام کو حکم و عدل تسلیم کرنا پڑتا اور اپنی آزادی رائے کے زعم میں وہ اس کے لئے تیار نہ تھے۔

جو لوگ نظام سلسلہ پر بعض اوقات نکتہ چینی اور اعتراضات کرتے ہیں وہ بھی در اصل خلافت اور نظام سلسلہ کی روحانی اہمیت کو نہ سمجھتے ہوئے دنیوی جمہوریت کے تصور کا شکار ہوتے ہیں اور اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں کہ ان کی انفرادی رائے اس سلسلہ کے روحانی نظام میں بھی ویسی ہی دخیل ہونی چاہیئے جیسی کہ دنیوی اور سیاسی نظام میں دنیادار متصور کرتے ہیں حالانکہ انھیں ایک روحانی سلسلہ اور ایک دنیوی انجمن میں مابہ الامتیاز کو ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنا چاہیئے جو یہ ہے کہ روحانی نظام کامل اطاعت فرمانبرداری اور تسلیم و رضا کا متقاضی ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں مومنوں کو حکم دیتا ہے کہ

اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول

اے مومنو تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو نیز فرمایا۔

وارکعوا مع الراکعین

اطاعت گزاروں کے ساتھ تم بھی اطاعت گزار بن جاؤ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہمیشہ سمعنا و اطعنا ہمارا مسلک رہے۔ آمین۔

(خاکسار محبوب عالم خالد ایم اے)

درخواست دعا

میرے لڑکے پر ایک مقدمہ دائر ہے جس کا فیصلہ عنقریب ہونے والا ہے احباب اس کی بریت کے لئے دعا فرمادیں۔

(ملک سونا خان اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

ایفاء عہد کی ایک ایمان افروز مثال

حضرت انس بن نضر کو اس امر کا بہت افسوس تھا کہ وہ جنگ بدر میں حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مشرکین سے جہاد کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ چنانچہ انہوں نے ایک روز حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔

"یا رسول اللہ غبتُ عن اوّل قتالٍ قاتلتَ المشرکین لئن اللہ اشھدنی قتال المشرکین لیرینّ اللہ ما اصنع"

"اے اللہ کے رسول میں پہلے غزوہ میں جو آپ نے مشرکین سے فرمایا تھا غائب تھا۔ اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو اب مشرکین کے قتال میں حاضر کر دے تو اللہ تعالیٰ اس بات کو لوگوں میں ظاہر فرما دے گا کہ کیا کر کے دکھاتا ہوں"۔

چنانچہ تھوڑا عرصہ بعد ہی مشرکین نے مسلمانوں کو ایک اور جنگ کے لئے مجبور کر دیا جو جنگ احد کے نام سے معروف ہے۔ شمع رسالت کے اس پروانے یعنی حضرت انس بن نضر کو اپنا عہد بخوبی یاد تھا۔ باوجودیکہ بعض افراد کی غلطی سے عارضی طور پر میدان جنگ میں مسلمانوں کی شکست کے آثار ظاہر ہو رہے تھے لیکن حضرت انس بن نضر کے پائے ثبات میں ذرہ بھر بھی لغزش نہ آئی۔ بلکہ اپنے ساتھی حضرت سعد بن معاذ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"مجھ کو احد پہاڑ کے پیچھے سے جنت کی خوشبو آرہی ہے"۔

چنانچہ حضرت انس بن نضر نے دیوانہ وار جہاد میں حصہ لیا اور آخر جام شہادت نوش کر کے ہی دم لیا۔ ان کے جوش جہاد کی کیفیت ان کے ساتھی حضرت سعد بن معاذ کے اس فقرے سے بخوبی ظاہر ہوتی ہے:-

"یا رسول اللہ میں اس بیان کی طاقت نہیں رکھتا کہ انہوں نے کیا کیا۔؟"

اور پھر ان کے بھتیجے حضرت انس بن مالک نے اپنے شہید چچا کی جو حالت بیان فرمائی وہ بھی اس امر کی آئینہ دار ہے کہ ان کے قابل فخر چچا حضرت انس بن نضر نے بارگاہ رسالت میں جو عہد کیا تھا وہ من وعن پورا کر کے دکھا دیا۔ ان کے جسم مبارک پر اسی سے اوپر تلواروں کے زخم۔ نیزوں کے نشان اور تیروں کے اثرات پائے گئے۔ مشرکین نے ان کا مُثلہ بھی کیا یہاں تک کہ انہیں شناخت کرنا امر محال ہو گیا۔ البتہ ان کی ایک ہمشیرہ نے ان کی انگلیوں کے پوروں سے ان کو پہچانا۔

ایفاء عہد کی یہ ایمان افروز مثال تحریک جدید کے ہر مجاہد کو دعوت فکر دے رہی ہے۔ اسلام کی اشاعت کے لئے صرف وعدے کام نہیں آسکتے بلکہ ان کا ایفاء اور ایفاء بھی کما حقہ رنگ کا مطلوب ہے۔

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دُور
اے مرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

خاکسار شبیر احمد
وکیل المال اوّل تحریک جدید

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کی کلاسز جاری ہو چکی ہیں
اور نیا داخلہ بھی جاری ہے

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۹ ستمبر سے کھل چکا ہے اور نئی کلاسوں میں داخلہ بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ امسال داخلے کی رفتار پہلے سال سے زیادہ تسلی بخش ہے۔ گو ابھی تک تقریباً تمام طلباء ہی زیادہ تر تھرڈ ڈویژن اور سیکنڈ ڈویژن کے ہیں مگر ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ادارہ آخر احباب علاقہ کے اپنے فائدے اور ان کی اپنی بہبود کے لئے ہے۔ اس لئے ہماری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری خامیوں کو نظر انداز کرے اور ان کی پردہ پوشی فرمائے۔ اور ہمیں سلسلہ کی طویل عرصے تک بے لوث خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

طلباء کے والدین اور سرپرست اصحاب سے ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ گاہے گاہے تشریف لا کر خود اپنے بچوں کی تعلیم میں دلچسپی لیں گے۔ اور مشکلات کے حل میں ہماری امداد فرمائیں گے۔

پرنسپل
تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ)

اذکروا موتاکم بالخیر

اخویم چودھری محمد یار صاحب عارفؔ کی والدہ ماجدہ کا ذکرِ خیر

دین العجائز رکھنے والی دو بزرگ خواتین

محترم مولانا ابو العطاء صاحب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے:-

"اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو۔" (ازالہ اوہام)

مومنات میں سے بوڑھی عورتوں کا دین نہایت سادہ ہوتا ہے مگر وہ انتہائی پختہ اور مضبوط ہوتا ہے۔ وہ فلسفیوں کی طرح باریکیوں کے پیچھے نہیں پڑتیں۔ جس بات کو حق سمجھتی ہیں اسے بلا چون و چرا مان لیتی ہیں اور اعمال میں مقدور بھر راسخ اور پکی ہوتی ہیں۔ اعتراضات اور نکتہ چینی کے نام سے ناآشنا ہوتی ہیں۔

درحقیقت ایمان میں یہی راہ درست ہے اور دیندار انسان کو اسی مسلک پر چلنا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والی ابتدائی خواتین میں سے اکثر کی قربانیاں اور ان کی دینداری کی زندگی قابل صد رشک رہی ہے۔ گذشتہ دنوں اخویم چودھری محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان حال سرگودھا کی والدہ صاحبہ کا انتقال ہوا ہے۔ قادیان میں چودھری صاحب موصوف اور خاکسار کافی عرصہ تک محلہ دار الرحمت میں اور پھر محلہ دار العلوم میں قریب قریب رہے ہیں۔ مدرسہ احمدیہ کے تعلیمی زمانہ میں بھی ہم ہم جماعت تھے اور ہمارے نہایت اچھے تعلقات تھے۔ میرے والد صاحب مرحوم رضؓ کی وفات کے بعد میری والدہ ماجدہ رضؓ قادیان میں میرے پاس ہی رہتی تھیں۔ مولوی محمد یار صاحب عارف کی والدہ صاحبہ رضؓ بھی اکثر ان کے پاس رہتی تھیں۔ یہ دونوں بزرگ خواتین دیہاتی ماحول میں عمریں بسر کر چکی تھیں۔ ان میں باہم اچھے خاصے روابط پیدا ہو گئے تھے۔ اور اکثر اوقات ایک دوسرے کے پاس چلی جاتی تھیں اور نماز روزہ اور دینی باتوں کے علاوہ بچوں کی نگرانی اور گھریلو امور میں مصروف رہتی تھیں۔ میرے فلسطین جانے اور عارف صاحب کے انگلستان جانے کا قریباً ایک ہی زمانہ تھا۔ یہ اشتراک ان دونوں بزرگ خواتین کو اور بھی قریب کرنے والا تھا۔ ہر ماں کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے اور اس کی جدائی اس پر شاق ہوتی ہے۔ مگر قلبی اور طبعی احساس کی شدت کے باوجود ان بزرگ خواتین نے اس قربانی کو نہایت خندہ پیشانی سے ادا کیا تھا۔ میں بھی اپنی والدہ کا بڑا بچہ تھا اور چودھری محمد یار صاحب بھی سب سے بڑے بیٹے تھے ایسے بچوں سے ماؤں کو یوں بھی زیادہ پیار ہوتا ہے۔ بالخصوص جب کہ عمر بڑھاپے کو پہنچ جائے اور حالات بھی خاص ہوں۔ مجھے والدہ محترمہ رضی اللہ عنہا نے بارہا بتایا تھا۔ کہ عارف صاحب کی والدہ مرحومہ رضی اللہ عنہا ہمارے تبلیغی جہاد سے بہت خوش ہوتی تھیں اور ہمارے بیرونی ملکوں کے سفر کے دوران وہ جس طرح اپنے بیٹے کے لئے دعا کیا کرتی تھیں میرے لئے بھی کیا کرتی تھیں۔ جزاھا اللہ خیراً۔ اور میری والدہ مرحومہ نے بتایا تھا کہ میں بھی عارف صاحب کے لئے بہت دعا کرتی رہی ہوں۔ درحقیقت یہ دونوں بزرگ خواتین سگی بہنوں کی طرح رہتی تھیں اور ان کا دین صحیح معنوں میں دین العجائز تھا۔

میری والدہ مرحومہ کا انتقال تقسیم ملک سے سات آٹھ سال پہلے ہو گیا تھا اور مجھے ان کی زیادہ دیر تک خدمت کرنے کی توفیق نہ ملی تھی۔ وہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔ اخویم مولوی محمد یار صاحب عارف کو کافی لمبا عرصہ تک اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کی خدمت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ وہ اب فوت ہو کر بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ وہ ان کے درجات بھی بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو ... خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

انسان خواہ کسی حصہ عمر میں ہو مگر ماں کی محبت کی یاد سے ضرور آبدیدہ ہو جاتا ہے اور اس کے جذبات میں غیر معمولی رقت پیدا ہو جاتی ہے۔ مبارک ہیں وہ بچے جنہیں اپنی ماؤں کی خدمت کی سعادت حاصل ہے۔ وہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ جنہیں ہماری طرح اب ظاہری طور پر اس سعادت کا موقعہ میسر نہیں۔ وہ ان کے درجات کی بلندی کے لئے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا رہیں۔ رب ارحمھما کما ربیانی صغیراً ہر مومن کا شعار ہے۔

خاکسار

ابو العطاء جالندھری

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی سید تنویر احمد شاہ صاحب کچھ عرصہ پہلے عازم لندن ہوئے تھے لیکن بعض حالات کی بناء پر وہ بلجیم میں ہی رک گئے ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بخیر و عافیت لندن پہنچائے اور ان کی تکالیف دور فرمائے آمین

(شاہ میر احمد اشرف ربوہ)

انصار اللہ اور اصلاح و ارشاد کی عظیم ذمہ داری

ایک مرتبہ سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:-

"اے علیؓ اگر خدا تیرے ذریعہ ایک آدمی کو ہدایت عطا فرما دے تو یہ تیرے لئے بہت سے سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔"

اسی ارشاد نبوی کے پیش نظر مجلس انصار اللہ کا ہر رکن مکلف کیا گیا ہے کہ سال رواں میں کم از کم ایک سعید روح کو اسلامی انوار کا گرویدہ بنائے۔ سال کا بیشتر حصہ گذر چکا ہے اور بیشتر اس کے اختتام سال کے اعلان کی آواز ہمارے کانوں میں پڑے ہمارا فرض ہے کہ مذکورہ بالا اہم فرض کے سلسلہ میں اپنا محاسبہ کریں۔ اگر اس وقت ہمارا محاسبہ ہمارے لئے کوئی خوشکن نتیجہ ظاہر نہ کرے تو چنداں ضرورت نہیں سال کے بقیہ ایام اگرچہ کتنے ہی قلیل رہ گئے ہوں تلافی مافات کے لئے کافی ہیں۔ میرے نزدیک اگر سال رواں اور سال نو کے درمیان ایک رات بھی باقی رہ جائے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے گوہر مقصود حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کہتے ہیں ؎

بترس از بلائے کہ شب درمیان است

میں اس قلیل وقت میں جس طرح دلیرانہ کام کرنے کی ضرورت ہے وہ محتاج بیان نہیں بعض احباب وقت گذرنے کے بعد کہدیا کرتے ہیں کہ ہم نے کوشش تو کی تھی لیکن اللہ کو منظور ہی نہ تھا۔ گویا اپنی ناکامی اللہ تعالیٰ کے ذمہ لگا دیتے ہیں۔ لیکن بنظر غور دیکھا جائے تو ہمارا یہ جواب اللہ تعالیٰ کی صفت رحمیت کے خلاف ٹھہرتا ہے۔

جس توجہ اور اخلاص سے کام کرنا چاہیئے ہماری محنت اس سے عاری ہوتی ہے اور الزام ہم خدا تعالیٰ پر لگا دیتے ہیں۔ اسی خیال کی تردید کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ؎

اے دوست تیرا عشق ہی کچھ خام ہو تو ہو
یہ تو نہیں کہ یار ستمگر مہرباں نہیں

(کلام محمود)

اسی طرح ایک موقع پر حضور ایدہ اللہ نے واقفین زندگی کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا تھا۔

"جب تک کوئی یہ نہ سمجھے کہ ناکامی کا میں
ذمہ دار ہوں وہ اپنے آپ کو وقف نہ کرے۔"

پس اپنی محنت اور کوشش کو نام نہاد "محنت اور کوشش" تک محدود رکھنے سے خوشکن نتائج پیدا نہیں کئے جا سکتے بلکہ محنت اور کوشش کو دعا اخلاص اور ایثار کے حسین رنگوں سے رنگین کرنے سے ہی معاشرہ میں حسن پیدا کیا جا سکتا ہے جس سے خدا تعالیٰ کے قرب کی راہیں کھلتی ہیں۔ ؎

خدا کا قرب پائے گا نہ راحت سے نہ غفلت سے
یہ درجہ کر سکے گا تو فقط ایثار و محبت سے

(کلام محمود)

اللہ تعالیٰ مجلس کے ہر رکن کو اصلاح و ارشاد کی اس عظیم ذمہ داری میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین

(خاکسار شبیر احمد یکے از انصار۔ واقف زندگی نائب قائد)

دینی نصاب کی یاددہانی

(قابل توجہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ)

دینی نصاب برائے سال ۶۵-۱۹۶۴ء برائے کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا اعلان ۱۱ اپریل ۱۹۶۴ء کے الفضل میں کر دیا گیا تھا۔ بطور یاددہانی ذیل میں دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے۔ چاہیئے کہ سب کارکنان اس کے لئے تیاری کریں۔ امتحان مارچ ۱۹۶۵ء میں ہوگا۔ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ دینی نصاب حسب ذیل ہے۔

(۱) پارہ دوم سیقول السفہاء سے سورہ آل عمران تک۔

(۲) پانچ بناءِ اسلام مع مختصر تشریح

(۳) اسلامی اصول کی فلاسفی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ولادت

برادرم چوہدری عبد الکریم خاں صاحب شاہد کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سمندری ضلع لائل پور کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۱۸-۷-۶۴ کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عبد الشکور تجویز فرمایا ہے۔ عزیز نومولود مکرم چوہدری عبد العزیز خانصاحب کاٹھ گڑھی زعیم انصار اللہ چک ۲ T.D.A ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر مہدی محلہ گوجرہ ضلع لائل پور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرماویں۔ کہ خدا تعالیٰ عزیز نومولود کو نیک و خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔

(خاکسار۔ حکیم عبد الواحد کارکن دفتر مکرم انچارج صاحب اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ ضلع جھنگ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

● **داخلہ ایم اے کلاسز گورنمنٹ کالج راولپنڈی** ایکنامکس - ریاضی و جیوگرافی کی ایم اے کلاسز (ففتھ ایر) میں داخلے کے لئے درخواستیں ۲۱ ۹/۶۴ تک یا بعد نتیجہ بی اے / بی ایس سی - ایک ہفتہ کے اندر - پروویژنل کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور سہ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو شامل ہوں - انٹرویو بالترتیب ۲۳ ۹/۶۴ ، ۲۴ ۹/۶۴ ، ۲۵ ۹/۶۴ کو (پ - ٹ ۱۰ ۹/۶۴)

● **سی ٹی کلاسز کی ملتان سے بہاولپور میں تبدیلی** بنا بر تبدیلی اب امیدواران انٹرویو کی تاریخ اور وقت کے لئے پرنسپل ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور سے رابطہ کریں - (پ - ٹ ۸ ۹/۶۴)

● **داخلہ ایم اے کلاس جرنلزم** ٹریننگ برائے جرنلزم - پبلک ریلیشنز - ایڈورٹائزنگ کے وسیع مواقع - شرط گریجوایٹ - درخواستیں ۲۰ ۹/۶۴ تک - فارم ڈیپارٹمنٹ کے دفتر واقع نیو کیمپس سے یا یونیورسٹی انکوائری آفس سے (پ - ٹ ۸ ۹/۶۴)

● **ٹیکنیکل آفیسر پاکستان ایئر فورس** کمشن ملنے پر تنخواہ ۵۵۰/- ماہوار جو ۱۷ سالوں میں ۱۴۰۰/- تک پہنچتی ہے - الاؤنسز علاوہ -

شرائط :- انجنیرنگ ڈگری یا ایم ایس سی ٹیکنیکل یا ایم ایس سی فزکس یا ایم اے ریاضی یا بی ایس سی - انٹرویو کی آخری تاریخ دفتر بھرتی کراچی - لاہور - راولپنڈی - پشاور یا کوئٹہ میں ۲۰ ۹/۶۴ (پ - ٹ ۸ ۹/۶۴)

● **آرمی میڈیکل کور میں کمشن** شارٹ سروس ریگولر کمشن اینڈ ایمرجنسی کمشن آرمی میڈیکل کور تنخواہ بصورت لیفٹیننٹ ۶۰۰/۵۰/۷۰۰ بصورت کیپٹن ۷۰۰-۵۰-۱۱۰۰ - بصورت میجر ۱۱۰۰-۵۰-۱۲۰۰-۷۵-۱۶۵۰ - لفٹیننٹ کرنل ۱۵۲۵-۷۵-۱۹۰۰ اسکی علاوہ الاؤنسز - شرائط :- ایم بی بی ایس - پاکستانی - عمر ۳۰ ۹/۶۴ کو شارٹ سروس ریگولر کمشن ۲۸ سال ایمرجنسی کمشن ۴۵ سال - انٹرویو جنرل ہیڈ کوارٹرس راولپنڈی - فارم پی اے ڈائرکٹریٹ پی اے ۳ (سی) ایڈجوٹنٹ جنرل برانچ جنرل ہیڈ کوارٹرس راولپنڈی سے - درخواستیں ۳۰ ۹/۶۴ تک (پ - ٹ ۸ ۹/۶۴)

● **ریگولر کمشن آرمی** اٹھارہواں پی ایم اے شارٹ کورس - کمشنز ان ٹیکنیکل آرمز اینڈ دی آرمی ایجوکیشن کور - آرمز / کور

(۱) انجنیرس

(۲) الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجنیرس

شرائط :- الیکٹریکل یا مکینیکل انجنیرنگ ڈگری - عمر ۳۰ ۹/۶۴ کو ۲۰ تا ۲۶

(۳) سگنلز ″ ″ شرائط :- ایم ایس سی فزکس - عمر ۲۰ تا ۲۴

(۴) آرمی ایجوکیشن کور - شرائط :- ایم اے انگلش یا ایم اے ریاضی یا ایم ایس سی فزکس فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن - عمر ۲۰ تا ۲۶ - ٹریننگ ملٹری اکیڈمی سات ماہ - کمشن ملنے پر عہدہ سیکنڈ لیفٹیننٹ بصورت انجنیرنگ ڈگری کمشن اوارڈ ۵۰۰/- روپیہ - فارم درخواست نزدیک کے دفتر بھرتی یا ڈگری کالج سے - درخواستیں ۳۰ ۹/۶۴ تک بنام پی ایچ کیو - اے جیز برانچ - پی اے ڈائرکٹریٹ پی اے ۳ (بی) راولپنڈی (پ ٹ ۵ ۹/۶۴)

● **ٹریننگ اپرنٹس پرماننٹ وے انسپکٹرس** خالی آسامیاں دس - داخلہ والٹن ٹریننگ سکول پی - ڈبلیو - ریلوے لاہور کینٹ -

عرصہ ٹریننگ ۱۶ ماہ - الاؤنس دوران ٹریننگ ۱۲۰ - ۱۲۱ ماہوار - اسسٹنٹ وے انسپکٹر مقرر ہونے پر تنخواہ ۱۷۵-۱۰-۲۱۵-۱۵-۳۵۰ - شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن - عمر ۳۰ ۹/۶۴ کو ۱۸ تا ۲۵ درخواستیں فارم قیمتی ایک روپیہ میں ۳۰ ۹/۶۴ تک معرفت دفتر روزگار - (پ - ٹ ۹ ۹/۶۴)

● **داخلہ ایم اے انگلش لاہور فارمین** ففتھ ایر ایم اے انگلش کلاس میں داخلے کے لئے درخواستیں ۱۷ ۹/۶۴ تک بنام پرنسپل - پرووژنل ڈی ٹیلڈ مارکس سرٹیفکیٹ شامل ہوں - تحریری ٹسٹ ۱۹ ۹/۶۴ - انٹرویو ۲۳ ۹/۶۴ (پ - ٹ ۱۱ ۹/۶۴)

● **داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ ریلوے روڈ لاہور**

ایوننگ کلاسز (۱) اے ایم آئی ای (سٹوڈنٹ شپ) یک سالہ کورس

(۲) ″ (سیکشن اے) دو سالہ کورس

(۳) ریڈیو مکینک کلاس ″

(۴) ایم ایم آئی ای (سیکشن بی) ″

فارم ہائے درخواست / پراسپکٹس دفتر پرنسپل سے ۱۵ پیسے میں یا واپسی لفافہ میں ۱۵ پیسے کی ٹکٹیں بھیج کر درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۲۱ ۹/۶۴ (پ - ٹ ۱۳ ۹/۶۴)

(ناظر تعلیم)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے - (مینیجر)

درخواستہائے دعا

● مکرم الحاج نوابزادہ محمد امین خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بنوں آج کل بعض نامساعد حالات کی وجہ سے سخت پریشان ہیں - قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مخالفین کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے - آمین (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

● خاکسار کی چوٹ کا پلستر ۲ ماہ کے بعد کھولا گیا ہے - بیساکھیوں کے ذریعہ چند قدم چلنا شروع کیا ہے - مکمل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

● ملک محمد شفیع صاحب تاحال بیمار ہیں - قاضی حفیظ احمد صاحب کا منجھلا بچہ بھی بیمار ہے ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے (ایم غلام محمد سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب)

● خاکسار کے والد میاں عبد الحمید صاحب لاہور میں بہت بیمار ہیں - درخواست دعا ہے - (خاکسار محمد شریف ٹیلیفون آفس گوجرہ)

● میرے دادا جان مکرم مستری عبد الحمید صاحب پکھو کیانوالے بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے - (خاکسارہ مسز کرامت اللہ مغلپورہ لاہور)

● مکرم چوہدری نادر علی صاحب کو پہلے کی نسبت افاقہ ہے - احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں - (خاکسار - اللہ بخش صدر محلہ دار الصدر غربی ربوہ)

● میری والدہ محترمہ مکان کی چھت سے گر کر شدید زخمی ہو گئی ہیں احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں - (ایم محمد حنیف سائنس ٹیچر مڈل سکول چوہسٹری شیدا آباد)

● چوہدری عبد الحمید خاں صاحب کاٹھ گڑھی حال چک ۲۹۳ ج - ب ضلع جھنگ تشویشناک طور پر بیمار ہیں - کمزوری بہت بڑھ گئی ہے - ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمادیں - (خاکسار عبد الرحیم خاں کاٹھ گڑھی)

● ملک عبد العزیز صاحب کے چھوٹے بھائی سخت بیمار ہیں - عنقریب ان کا اپریشن ہونے والا ہے - احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں - (خواجہ عبد المومن گولبازار ربوہ)

● میرے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں - اب دل کی تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے - (امین الدین طاہر دار الیمن ربوہ)

● میرے خسر میاں اکبر علی صاحب ہسپتال سے گھر آ چکے ہیں - زخم مندمل ہو رہا ہے - مگر ٹانگ کی درد بدستور ہے - بہت ہی کمزوری ہو چکی ہے - احباب دعا فرمائیں خداوند کریم صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے - (محمودہ بیگم معرفت میاں اکبر علی صاحب پراپرٹی ڈیلر ۱۶ نابھہ روڈ پرانی انارکلی لاہور)

● بھائی جان محترم منور احمد صاحب ظفر بغرض اعلیٰ تعلیم انگلستان مورخہ ۱۵ ستمبر کو جا رہے ہیں بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو - (انوار احمد شیخ بلاک نمبر ۲ سرگودہا)

● مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مربی ضلع جھنگ کی اہلیہ صاحبہ جن کا تھوڑا عرصہ ہوا اپریشن ہوا تھا اب پھر سخت بیمار ہو گئی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے (انچارج اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

● غلام احمد صاحب پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال مظفر گڑھ شہر کی دونوں آنکھیں موتیا آجانے سے بند ہو گئی ہیں - احباب جماعت سے درخواست دعا ہے - (رحیم بخش خاں محمود - شہر سلطان)

● چوہدری بشیر احمد صاحب خادم ٹیچر احمدیہ سکول بشیر آباد کو چند روز ٹائیفائڈ بخار رہا - اب افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے - (خلیل)

● میرے والد محترم حکیم محمد صدیق صاحب میانوی مدت سے معدہ کی بیماری میں مبتلا ہیں اب بیماری بڑھتی جا رہی ہے - نیز موتیاں اترنے سے بینائی میں بہت کمی ہوتی جا رہی ہے - احباب کرام سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے - (ناصر احمد صدیقی دار الرحمت غربی ربوہ)

● مکرم اللہ رکھا صاحب ملک لائل پوری بینائی بہت کمزور ہو گئی ہے وہ درخواست دعا کرتے ہیں - (خاکسار محمد شفیع صدر - دار الرحمت وسطی ربوہ)

● والد صاحب محترم کا اپریشن ہو گیا ہے جو بہت کامیاب رہا - مگر ابھی مکمل صحت یاب ہونے میں دو ماہ کا عرصہ درکار ہے - احباب سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں - (خاکسار محمد عمر سندھی بی - اے (آنرز) شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم شکارپور)

● میری لڑکی سیدہ رشیدہ بانو صاحبہ اہلیہ سید ظہور احمد صاحب اور میرا چھوٹا نواسہ عزیز نصیر احمد کراچی میں بیمار ہیں احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں - (خاکسار سید احمد علی مربی انچارج جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

● خاکسار بیمار ہے - نیز خاکسار کی والدہ صاحبہ عارضہ دل بیمار چلی آ رہی ہیں - احباب سے دعا کی درخواست ہے - (محمد صدیق احمد)

● میرا بھائی انگلستان میں کچھ عرصہ سے بیمار ہے - اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے - (زہرہ بیگم نکہت - الٰہی پارک مصری شاہ - لاہور)

● میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے (خاکسار چوہدری شوکت امین جوہر آباد کراچی ۱۹)

● میرے ایک غیر احمدی دوست مظفر ٹی صاحب بٹ بعارضہ کمر درد بیمار ہیں - احباب جماعت سے درخواست دعا ہے - (خاکسار محمد شفیع سلیم پوری - واہ کینٹ)

فوری ضرورت

ایک نئی ٹرانسپورٹ کمپنی (روٹ سرگودھا۔ لاہور۔ لاہور لائل پور۔ لاہور گوجرانوالہ) کے لئے مندرجہ ذیل احمدی عملہ کی ضرورت ہے:۔

- ڈرائیور ✗ کنڈکٹر
- چیکر ✗ اڈہ انچارج
- بکنگ کلرک ✗ خزانچی

صرف وہ احباب درخواست دیں جن کا تجربہ کسی ٹرانسپورٹ کمپنی میں کم از کم تین سال ہو۔ مقامی امیر کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائی جائیں۔

ملک رشید احمد۔ آر اے ملک اینڈ کمپنی۔ جودھامل بلڈنگ رتن چند روڈ لاہور

رحمۃ للعالمین

مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

احباب جماعت حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے رسالہ

رحمۃ للعالمین

سے بخوبی متعارف ہیں اس میں حضور نے حضرت سرورِ کائنات رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام رحمۃ للعالمین پر روشنی ڈالی ہے اور تمام عالم انسانیت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات گنوائے ہیں یہ رسالہ حضرت سرور کائنات ؐ کے عشق اور محبت میں ڈوب کر لکھا گیا ہے اور اس سے جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام کا علم ہوتا ہے وہاں اس عشق کا اندازہ بھی لگتا ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دل میں آپ ؐ کے لئے موجزن ہے۔ رسالہ کی افادیت و اہمیت کے پیش نظر ادارہ ریویو نے مشہور کہنہ مشق محترم جناب صوفی عبد القدیر صاحب نیاز سے اس کا انگریزی ترجمہ کروایا ہے یہ ترجمہ عنقریب دفتر ریویو کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے غیر مسلم انگریزی دان طبقے میں اسلام کی تبلیغ اور غیر احمدی مسلمان انگریزی دان طبقے میں جماعت کے عقائد کے بارے میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں کے ازالے کے سلسلے میں نہایت مفید ہے۔

ادارہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ

اعلان

بعض لوگ میرے پاس یہ شکایت لے کر آتے ہیں کہ منیر احمد منی ملازم طارق ٹرانسپورٹ کمپنی نے ہماری فلاں فلاں رقم دینی ہے۔ میں یہ اعلان کر کے سبکدوش ہوتا ہوں کہ اگر کسی دوست نے کوئی رقم منیر احمد منی کو کسی وجہ سے دی ہوئی ہے یا دے گا وہ اپنی ذمہ داری پر دے گا طارق ٹرانسپورٹ کمپنی اس کی واپسی کی ہرگز ہرگز ذمہ دار نہ ہوگی اور نہ ہی کسی ایسی درخواست پر غور کرے گی جس میں منیر احمد منی کے ساتھ لین دین کا ذکر ہوگا!

(مرزا منیر احمد مینجنگ ڈائریکٹر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی)

ڈیرہ اسماعیل خان کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم اللہ دتہ صاحب ایجنٹ الفضل

ڈیرہ اسمٰعیل خان سے حاصل کریں

(مینیجر)

ضروری گزارش

الفضل کے مشتہرین کرام سے

خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(مینیجر)

دنیائے طب کی مایہ ناز دوا

انگزینا

- ✗ یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی غذا کو ہضم کرتی اور ریاح کو خارج کرتی ہیں۔
- ✗ نظامِ ہضم کی اصلاح کر کے پیٹ درد۔ نفخ تبض تبخیرِ معدہ اور باؤ گولہ کو دور کرتی ہیں
- ✗ جوڑوں اور پٹھوں اور جسم کی عام درد اور عصبی دردوں کے لئے بہت مفید ہیں۔
- ✗ سستی اور کمزوری کو دور کر کے چستی اور توانائی پیدا کرتی ہیں
- ✗ پانچ سالہ تجربہ اور استعمال کے بعد پیش کی جا رہی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک تیار کردہ

نور شید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

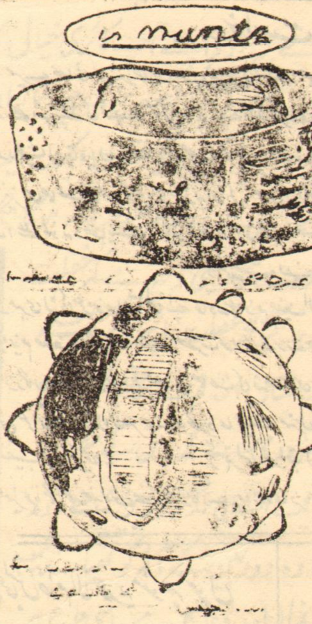

بیلنتھی رنگ

بیلنتھی رنگ

مین ڈسٹری بیوٹرز

امراض جن کے لئے مفید ہے

- ○ امراض قلب ○ درد سر ○ بلڈ پریشر
- ○ گنٹھیا
- ○ تھکان
- ○ اعصابی کمزوری

البشیر لطیف اینڈ کمپنی مسلم بازار گجرات

۲۔ محمد امیر کلب کمپنی امین بازار سرگودھا فون ۲۲۲۷

بشیر لطیف اینڈ کمپنی بازار کھیوا۔ جھنگ

فون ۱۰۶

یونٹی کارپوریشن

لی میشن سکوڈر لاہور

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

● نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ بھارتی پارلیمنٹ میں کل وزیر اعظم شاستری کے اس اعلان کے بعد کہ مقبوضہ کشمیر کی خاص حیثیت ختم نہیں کی جائے گی مخالف جماعتوں، آزاد ارکان اور بعض کانگریسی ارکان نے حکومت پر انتہائی سخت حملے کئے اور مسٹر شاستری پر بزدل ہونے کا الزام لگایا۔ ان ارکان نے کہا کہ ایک طرف بھارتی حکومت یہ کہتی ہے کہ کشمیر کا الحاق مکمل ہو چکا ہے اور دوسری طرف پاکستان سے تنازعہ کو طے کرنے کے سلسلہ میں بات چیت کرنا چاہتی ہے اور اس سلسلہ میں شیخ عبداللہ اور مسٹر جے پرکاش نارائن پاکستان کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔ تو دوسری شاستری صدر ایوب کو ملاقات کی دعوت دے چکے ہیں۔

وزیر اعظم سے مطالبہ کیا گیا کہ جب الحاق کا قصہ ختم ہو چکا ہے تو آئین کی دفعہ ۳۷۰ کو ختم کر دیا جائے۔ اور الحاق کو چیلنج کرنا جرم قرار دے دیا جائے۔ وزیر اعظم شاستری نے کہا کہ ہمیں اس معاملہ میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے اس پر ایوان میں ہنگامہ ہو گیا اور متعدد ارکان نے حکومت پر آوازے کسے۔

● نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ (آل انڈیا ریڈیو) بھارتی پارلیمنٹ میں مسٹر شاستری کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر آج پھر بحث شروع ہوئی۔ آزاد رکن اچاریہ کرپلانی نے جو کسی زمانہ میں کانگریس کے صف اوّل کے لیڈروں میں شامل تھے۔ حکومت پر شدید نکتہ چینی سے بحث کا آغاز کیا۔

اچاریہ کرپلانی نے کہا کہ آج تک جو منصوبہ بندی ہوئی وہ غلط تھی اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ زرمبادلہ کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ قیمتیں قابو سے باہر ہو گئی ہیں۔ عوام دانہ دانہ کو ترس رہے ہیں۔ حکومت کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس طرح موجودہ صورتِ حال کا مقابلہ کرے۔ حالانکہ سب کچھ اسی کا کیا دھرا ہے۔

خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کرپلانی نے کہا کہ اسی کی وجہ سے ہم دنیا میں رسوا ہو گئے ہیں اور آج کوئی ملک دل سے ہماری عزت نہیں کرتا۔

● نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ بھارت اور روس کے درمیان جنگی امداد کی بات چیت اور وفود کے تبادلوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بالآخر بھارت اور روس کے درمیان فوجی اتحاد یا باہمی دفاعی معاہدے کی تیاریاں ہو رہی ہیں جہاں تک روس کا تعلق ہے روس اور بھارت کا یہ مشترکہ دفاعی انتظام چین کے خلاف ہو گا۔ لیکن بھارت اس انتظام کو غیر مشروط رکھنا چاہتا ہے تاکہ اس معاہدے کے دائرہ اثر میں پاکستان کو بھی شامل کر لیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر دفاع مسٹر چوہان کے دورہ روس میں بھارت کی طرف سے اس بات پر زور دیا گیا کہ روس سے ملنے والی امداد کے متعلق بھارت کو یہ آزادی حاصل ہونی چاہیئے کہ وہ اس امداد کو کسی بھی ملک کے خلاف استعمال کر سکے۔ امریکہ کی طرف سے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ امریکی اسلحہ پاکستان کے خلاف نہ استعمال کیا جائے بھارت روسی امداد کے معاملے میں اس قسم کی پابندی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ خیال ہے کہ روسی حکومت نے بھارت کی یہ درخواست کر لی ہے یا وہ اس پر آمادہ ہے۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر چوہان کے دورہ روس سے واپسی پر جو معلومات حاصل ہو سکی ہیں ان کے مطابق روسی حکومت نے بھارت کو یہ یقین دلایا ہے کہ جنگی ضروریات کی تکمیل کے معاملہ میں بھارت کو کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنے دیا جائے گا اور روس بھارت کو اتنی مقدار میں جنگی امداد دے گا جتنی امداد بھارت امریکہ سے حاصل کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔

● واشنگٹن ۱۶ ستمبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے گزشتہ روز یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ یہ بات اتفاقیہ نہیں ہے کہ امریکہ اور روس دونوں بیک وقت کو فوجی امداد دے رہے ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بھارت نے ۱۹۶۲ء میں چین کے حملے کے دوران اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کیا تھا اور اسے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی تھی کہ وہ اپنی دفاعی طاقت کو فوری طور پر بڑھائے۔ اس لئے اس نے امریکہ اور روس دونوں سے فوجی امداد طلب کی اور اب دونوں ممالک اسے فوجی امداد فراہم کر رہے ہیں۔

● بہاولپور ۱۶ ستمبر۔ دریائے گھاگرا کے سیلاب سے شہر فورٹ عباس کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے سیلاب کے پانی سے شہر کے گرد حفاظتی بند پر دباؤ بڑھ رہا ہے اور پانی شہر کے بیرونی علاقوں میں داخل ہو چکا ہے۔ بیشتر آبادی نے شہر کو خالی کرنا شروع کر دیا ہے کمشنر بہاولپور ڈویژن مسٹر یزدانی ملک نے کہا ہے کہ حفاظتی بند ابھی تک محفوظ ہے اور اسے بچانے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے۔

● لندن ۱۶ ستمبر۔ لندن کی مرکزی مسجد کے لئے جو کہ دس لاکھ پونڈ کی لاگت سے تعمیر کی جا رہی ہے۔ کویت کی حکومت ۲۵ ہزار پونڈ کا عطیہ دے گی۔ اس طرح مسجد کے لئے جمع شدہ چندہ تقریباً ۲ ½ لاکھ پونڈ ہو جائے گی۔

● پشاور ۱۶ ستمبر۔ کراچی اور پشاور کے درمیان یکم دسمبر سے ایک نئی تیز رفتار ایکسپریس ٹرین چلائی جا رہی ہے جس میں تمام تیسرے درجے کے ڈبے ہوں گے۔

کتاب تفہیماتِ ربّانیہ

یہ مفید کتاب نظر ثانی کے بعد مزید حوالہ جات اور سو صفحات کے اضافہ کے ساتھ دوبارہ طبع ہو رہی ہے عام نئے اعتراضات کے علاوہ ختم نبوت کے بارے میں مودودی صاحب اور پرویز صاحب کے جملہ اعتراضات کا مکمل جواب بھی دیا گیا ہے کتابت و طباعت شروع ہے حجم آٹھ صد صفحات ہو گا۔ سفید کاغذ ہو گا اور مجلد ہو گی۔ قیمت اب پیشگی بھیجی جائے تو دس روپیہ ورنہ گیارہ روپے مقرر ہے فوراً رقم پیشگی بھیج کر اپنا نسخہ محفوظ کرالیں۔ پیشگی قیمت کی رعایت تھوڑے عرصے کے لئے ہے

نوٹ (محصول ڈاک بہر حال بذمہ خریدار ہو گا) (مینیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم بشیر احمد صاحب دلّے وڈی کارکن صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کچھ عرصہ سے رخصت پر گئے ہوئے ہیں اور ابھی تک واپس نہیں آئے۔ ان کے پاس صیغہ فضل عمر ہسپتال کے حسابات کے رجسٹر ہیں جن کی صفائی کو اشد ضرورت ہے چونکہ ان کے پتہ کا علم نہیں ہو سکا۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر ربوہ تشریف لا کر ہسپتال کے حسابات صیغہ کو واپس کر جائیں۔ اگر کوئی اور دوست یہ اعلان دیکھیں تو وہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کو اس کی اطلاع کر دیں۔

ضروری اعلان

مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ ہفتہ اصلاح معاشرہ منانے کے بارے میں اپنی رپورٹیں جلد مرکز میں بھجوائیں ابھی تک صرف چند مجالس کی رپورٹ آئی ہے۔

قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

۱۔ میرے بھائی بشیر احمد صاحب ثمر مربی سلسلہ احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور گذشتہ جمعہ اچانک بیمار ہو گئے تھے اب پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے البتہ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بزرگان سلسلہ دیگر احباب جماعت اندرون و بیرون قادیان سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز میں جماعت احمدیہ گوجرہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تیمارداری کرنے میں ہمدردی اور اخلاص کا بہت اعلیٰ نمونہ دکھایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(محمد شریف اختر۔ ربوہ)

۲۔ میری لڑکی عزیزہ امۃ الحی اپنے خاوند عزیزم حنیف الرحمٰن صاحب کے پاس عنقریب انگلستان جا رہی ہے عزیزم حنیف الرحمٰن صاحب حضرت مولوی قدرت صاحب سنوری کے نواسے ہیں

بزرگان سلسلہ اور جملہ دیگر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں عزیزہ کا حافظ و ناصر ہو۔ وہ بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے اور اسے وہاں خدمت دین کی توفیق نصیب ہو۔ آمین۔ (قریشی محمد اقبال سب انسپکٹر پولیس سیالکوٹ)

۳۔ میرا پوتا محمد احمد چند دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے (شیخ محمد یوسف مکرم حمیدیہ لائل پور)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے سال رواں کے ختم ہونے میں اب صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے لیکن ابھی تک بہت سی مجالس کے ذمہ ان کے بجٹوں میں سے کافی حصہ قابل ادائیگی ہے تمام مجالس ان کے قائدین اور ناظمین مال کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے بجٹوں کو وقت کے اندر پورا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں اسی طرح مجالس کے پاس چندہ جات کی جس قدر بھی جمع شدہ رقم پڑی ہوئی ہے وہ بلا مزید تاخیر کے فوراً مرکز میں روانہ کر دیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)